السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث بر عمل کیا جائے یا نہیں؟ اوریہ حدیث کیسی ہے ؟ عن ابنی عمر قال کان یکرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من الشاۃ سبعا المرارۃ والمثانۃ والحیاۃ والذکر والاثیین والغدۃ والدم وکان احب الشاۃ الیہ مقدمہا ورواہ الطبرانی فی الاول ورااوہ البیہقی فی السنن مرسلا عن مجاہد ورواہ ابن عدي والبیہقی عن عائشۃ وابن عباس

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث سند ضعیف ہے ۔ علامہ عبدالرؤف المناوی لکھتے ہیں : فی سندہ یحیی الحمانی وہو ضیف الجامع الازہر اور حدیث میں کراہت سے مارد کراہت طبعی ہے نہ کراہت شرعی ہے ۔ علامہ عزیزي السراج المنیر شرح الجامع الصغیر میں لکھتے ہیں : وکان یکرہ من الضاۃ سبعا : اي کالک سبع مع کونہا حلالا لان الطبع السلیم یعافہا ولیس کل حلال تطیب النفس اکلہ انتہی اورعلامہ حنفی اس کے حاشیہ میں لکھتے ہیں : والدم أي غیر المسفوح فحرام والکلام فی الحلال الذی تافہ النفس انتہی

شرعا ماکول اللحم جانور کے تمام اجزاء حلال ہیں اوران کی حلت میں کوئی شبہ نہیں ۔ اگرکسی کی طبیعت ماکول الحم جانور کے اس حصہ کوجوبول وبرازوغیرہ سے متصل ہواوراس کا منبع ومخرج ہوکراہت کی بنا پر نہ کھائے تووہ چیز شرعا مکروہ نہیں ہوجائے گی جیسے گوہ شرعا حلال ہے لیکن آں حضرت ﷺ نے طبعی کراہت یک بنا پر نہیں کھایا واللہ اعلم

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الأضاحی والذبائح

صفحہ نمبر 416

محدث فتویٰ